قبروں سے اُٹھنے کا ہولناک منظر

14-DECEMBER-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

14 دسمبر، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

قبروں سے اُٹھنے کا ہولناک منظر

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... قبروں سے اُٹھنے کا ہولناک منظر

✿... اَعْمال لوگوں کا استقبال کریں گے

✿... حشر کے خوف میں جان دے دی

✿... مُنہ سے آگ نکل رہی ہو گی...!!

✿... قبروں سے اُڑ کر جنّت میں داخِل ہونے والے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلَاةً یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہو گا جو سب سے زِیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ (1)

نبی کے عاشقوں کی عید ہو گی عید محشر میں
کوئی قدموں میں ہو گا کوئی سینے سے لگا ہو گا
ترے دامانِ رحمت کی کُھلے گی حشر میں وُسعَت
وہ آ آ کر چھپے گا جو گنہگار اور بُرا ہو گا (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

❶...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاة...الخ، صفحہ: 144، حدیث: 484۔
❷...وسائل بخشش، صفحہ: 183۔
❸...بخاری، کتاب بدءُ الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللّٰه، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ با اَدب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک مُردوں کو اٹھانے پر قادِر ہے

اُبَیّ بن خلف جو مکے کا بڑا اور مشہور کافِر تھا، ایک دِن اس نے کسی مرے ہوئے انسان کی بالکل گلی ہوئی پُرانی سی ہڈی کہیں سے اُٹھائی اور لے کر رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضر ہو گیا اور مَعَاذَ اللہ! قیامت کا اِنْکار کرتے ہوئے بولا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ ہم سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ جب ہماری ہڈیاں پُرانی ہو کر بالکل گل سڑ جائیں گی، پھر روزِ قیامت اللہ پاک ہمیں اُٹھائے گا اور نئی زِندگی دے گا؟ یہ کہہ کر اُبَیّ بن خلف نے ہاتھ میں پکڑی ہوئی اس پُرانی ہڈی کو ہاتھ سے مسل کر باریک کیا اور اس چورے کو ہوا میں اُچھال دیا، پھر بولا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کون ہے جو اس کو دوبارہ زندہ کرے گا؟ اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہاں! وہ (بڑی قدرتوں والا) اللہ پاک ہے جو تمہیں موت دے گا، پھر مرنے کے بعد زِندہ کرے گا اور تجھے جہنّم میں ڈال دے گا۔ اس وقت پارہ: 23، سورۂ یٰسٓ شریف کی یہ آیات نازِل ہوئیں:(1)

وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَ هِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا	تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: اور ہمارے لیے مثال دیتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہنے لگا: کون

(1) ... تفسیر خازن، پارہ: 23، یٰسٓ، زیرِ آیت: 78، 79، جلد: 4، صفحہ: 13، 14 خلاصۃً۔

الَّذِیۡۤ اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ عَلِيۡمُۨ ﴿ۙ۷۹﴾ (پارہ:23،یٰسٓ:78، 79)	ہے جو ہڈیوں کو زندہ کر دے جبکہ وہ بالکل گلی ہوئی ہوں۔ تم فرماؤ: ان ہڈیوں کو وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے۔

ان آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ کتنا احمق (**Stupid**) ہے یہ انسان جو ہمارے لئے مثال بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بُھولا بیٹھا ہے۔ کیا یہ اپنے آپ کو نہیں دیکھتا کہ ابتدا میں ایک گندہ نطفہ تھا جو کہ گلی ہوئی ہڈی سے بھی حقیر تر (**Inferior**) ہے، اللہ پاک نے اپنی قدرتِ کاملہ سے اس میں جان ڈالی، ایک پانی کے قطرے (**Drop**) کو ہاتھ، پاؤں، ناک، کان، آنکھ دے کر، دھڑکتا دِل، سوچنے والا دِماغ دے کر جیتا جاگتا انسان بنا دیا، اب یہ اپنی تخلیق کو بُھول گیا، ایسا مغرور ہو گیا کہ اللہ پاک کی قدرت ہی کا انکاری ہو کر جھگڑنے آ گیا ہے؟ اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اسے فرما دیجئے! ان گلی ہوئی ہڈیوں کو وہی زندہ کرے گا، جس نے پہلے انہیں بنایا تھا، جو خُدائے پاک ایک پانی کے قطرے کو گوشت، چربی اور ہڈیوں میں تبدیل کر سکتا ہے، وہ ان گلی ہوئی ہڈیوں میں دوبارہ جان بھی ڈال سکتا ہے۔ بے شک وہ اللہ پاک ہے، ہر تخلیق کو خُوب جاننے والا ہے۔[1]

جو عبرت سے نہیں سمجھے، دلائل بھی نہیں مانے | قیامت خُود بتائے گی، قیامت کیوں ضروری تھی

یہ تو بس ایک جھڑکی ہے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت آنی ہے، ضَرور آنی ہے، مرنے کے بعد اُٹھایا جانا ہے،

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ:23، یٰسٓ، زیرِ آیت:78، 79، جلد:8، صفحہ:282 خلاصۃً۔

ضَرور اُٹھایا جانا ہے، یہ اُس رَبِّ کائنات کا وعدہ ہے، جو سب سچوں سے بڑا سچا ہے، جس کا جھوٹ بولنا ناممکن و محال (**Impossible**) ہے، یہ اُس رَبِّ کائنات کا وعدہ ہے جس نے یہ دُنیا بنائی ہے، وہی ایک روز اسے فنا کر دے گا، پھر ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھایا جائے گا، ہمارے اعمال کا حساب ہو گا، اُس دِن نیکوں کے لئے جنّت ہو گی مگر آہ! گنہگار اگر رحمتِ اِلٰہی سے محروم رہے تو جہنّم اُن کا ٹھکانا ہو گی۔

جو لوگ مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے کو مانتے نہیں ہیں، وہ اصل میں اللہ پاک کی قدرت سے جاہِل ہیں۔ کفّارِ مکہ نے بھی کہا تھا: مرنے کے بعد جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے، کیا ہمیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟ اس پر فرمایا گیا: ہاں! تمہیں زندہ کیا جائے گا اور یہ کوئی مشکل بات نہیں بلکہ

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ (پارہ:30، اَلنّٰزِعٰت:13، 14)

تَرجمۂ کَنْزُالعِرفان: تو وہ (پھونک) تو ایک جھڑکنا ہی ہے، تو فوراً وہ کھلے میدان میں آپڑے ہوں گے۔

اللہ! اللہ! یہ ہے اللہ پاک کی قدرت...!! غیر مسلم اسے بہت مشکل سمجھتے تھے کہ گلی سڑی ہڈیوں میں جان کیسے ڈالی جاسکتی ہے؟ کیسے انہیں پھر سے زندہ کیا جاسکتا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: یہ تو صِرْف ایک جھڑکی ہو گی، بَس! صُور پُھونکا جائے گا، اسی وقت ہزاروں سال پُرانے مُردے بھی قبروں سے اُٹھ کھڑے ہوں گے۔(1)

قبروں سے اُٹھنے کا ہولناک منظر

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت قائِم ہونے کا پُورا

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:30، اَلنّٰزِعٰت، زیرِ آیت:10-14، جلد:10، صفحہ:526 ماخوذاً۔

منظر بیان فرمایا، چنانچہ احادیثِ کریمہ کے مطابق حضرت اِسرافیل علیہ السّلام اپنے مُنہ میں صُور لئے کھڑے ہیں، جب اللہ پاک آپ کو حکم فرمائے گا، آپ صُور میں پُھونکیں گے، یہ ایک خوفناک چنگھاڑ کی آواز ہو گی، اس آواز سے ایک زلزلہ (**Earthquake**) برپا ہو گا، ستارے جھڑ جائیں گے، چاند اور سورج آپس میں ٹکرا کر ریزہ ریزہ (**Crumble**) ہو جائیں گے، جیسے کشتی بیچ سمندر میں طوفان کی موجوں کے سبب لڑکھڑاتی ہے، زمین ایسے لڑکھڑا جائے گی، اس وقت قیامت قائِم ہو گی، سب موت کے گھاٹ اُتر جائیں گے۔ اس کے بعد فرشتوں پر بھی موت طاری ہو گی، سب فرشتے موت کا ذائقہ چکھیں گے، اس وقت ایک حَیّ و قَیُّوم رَبّ کریم کے سِوا کوئی زندہ نہیں ہو گا، جب تک اللہ پاک چاہے گا، سب پر موت طاری رہے گی، پھر اللہ پاک فرمائے گا: عرش اُٹھانے والے فرشتے زِندہ ہو جائیں۔ پَس وہ زِندہ ہو جائیں گے۔ پھر حکم ہو گا جبرائیل و میکائیل علیہما السّلام زِندہ ہو جائیں۔ یہ بھی زِندہ ہو جائیں گے۔ اب اللہ پاک حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو حکم فرمائے گا: اُنْفُخْ نَفْخَةَ الْبَعْثِ مرنے کے بعد اُٹھائے جانے کے لئے صُور پھونکو...! حضرت اسرافیل علیہ السّلام پھر سے صور پھونکیں گے، بس یہ صُور پُھونکتے ہی تمام رُوحیں نکل آئیں گی، اللہ پاک فرمائے گا: میری عِزّت و جلال کی قسم! تمام رُوحیں اپنے اپنے جسموں میں چلی جائیں۔ چنانچہ تمام رُوحیں اپنے اپنے جسموں میں چلی جائیں گی، اب زمین کھلے گی اور سب اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِر ہو جائیں گے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! قیامت آنی ہے، آنی ہی ہے، یہ اللہ پاک کی قدرت کا ایک

---

1 ...مُسندِ اِسحاق بن راہویہ، حدیث الصور عن ابی ہریرۃ...الخ، جلد: 1، صفحہ: 261، حدیث: 10 خلاصۃً۔

نظّارہ ہو گا کہ ہزاروں سال پُرانے مردے بھی دوبارہ اُٹھ کھڑے ہوں گے۔

جب قبریں کُریدی جائیں گی...!!

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! ہم مسلمان ہیں، ہم اللہ پاک کی قدرت کو بھی مانتے ہیں اور یہ بھی یقین رکھتے ہیں کہ قیامت آنی ہے، ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھایا جانا ہے، اب ذرا اُس منظر کو اپنے تَصَوُّر میں لائیے! آہ! وہ وقت جب یہ آسمان لپیٹ دیا جائے گا، یہ زمین تانبے (Copper) کی زمین سے بدل دی جائے گی، آہ! جب نَفْخَةُ الْبَعْث ہو گا یعنی دوبارہ اُٹھائے جانے کے لئے صُور پھونک دیا جائے گا، کیسے قبریں کھل جائیں گی، صدیوں پہلے مَرے ہوئے لوگ جن کی ہڈیاں بھی گل سڑ کر مٹی ہو چکی ہوں گی، اللہ پاک کی قدرت سے دوبارہ اُٹھ کھڑے ہوں گے، ہاں! ہاں! ہمیں دوبارہ اُٹھایا جائے گا مگر یاد رکھئے! یہ اُٹھنا ایسا نہیں ہو گا، جیسے دُنیا میں آنا ہوتا ہے، ہم اس دُنیا میں ایک ہی انداز سے آتے ہیں، کوئی امیر ہو یا غریب، بادشاہ ہو یا فقیر، ڈاکٹر ہو یا انجینئر، عالِم ہو یا جاہِل، عبادت گزار ہو یا گنہگاروں کا سردار، جب دُنیا میں آتے ہیں تو سب بغیر لباس کے آتے ہیں، سب ہی اپنے ننھے مُنّے جسم کے ساتھ آتے ہیں، سب کے ہی ننھے ننھے ہاتھ، ننھے پاؤں ہوتے ہیں مگر ذِہن میں رکھئے! قیامت کے لئے اُٹھنا ایسا اُٹھنا نہیں ہو گا، وہ اُٹھنا اعمال کے مطابق ہو گا، ہم اس دُنیا میں جیسا عَمَل کریں گے، ویسے ہی انداز میں، ویسی ہی شکل و صُورت میں مطمئن یا گھبرائے ہوئے، خوبصُورت یا بدصورت، ندامت و شرمندگی سے روتے بلکتے یا خوشیاں مناتے اُٹھیں گے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ اِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا | تَرجمہ کَنْزُالْعِرفان: اور جب قبریں کریدی جائیں

قَدَّمَتۡ وَاَخَّرَتۡ ﴿۵﴾ (پارہ:30، اَلۡاِنۡفِطَار:4، 5)	گی، ہر جان کو معلوم ہوجائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا۔

یعنی جب قبریں کُرَیدِی جائیں گی، مُردوں کو دوبارہ زندہ کرکے حشر کے لئے نِکال لیا جائے گا، تب ہر کوئی جان لے گا کہ اس نے دُنیا میں کیا کیا اَعْمَال کئے، جس نے نیکیاں کی ہوں گی، وہ بھی جان لے گا، جس نے گُناہ کئے ہوں گے، وہ بھی جان لے گا۔ (1)

قبروں سے اُٹھنے کے مختلف احوال

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روایات میں آیا ہے کہ جب بندہ مرتا ہے تو اس کے اَعْمال چاہے اچھے ہوں یا بُرے، اس کے سَر کے پاس جمع ہوجاتے ہیں، جب اسے غسل دیا جاتا ہے، کفن پہنایا جاتا ہے، اس پر نمازِ جنازہ پڑھی جاتی ہے، ان تمام وقتوں میں وہ اعمال اس کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی اس کی قبر میں اُتر جاتے ہیں، لوگ تو میت کو دفنا کر پلٹ آتے ہیں مگر اَعْمال اس کے ساتھ قبر میں رہ جاتے ہیں، پھر قیامت تک اس کے یہ اَعْمال اس کے ساتھ ہی رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب قبریں کریدی جائیں گے، مُردَوں کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا، اس وقت اس کے اَعْمال اچھے ہوں یا بُرے، اس کے ساتھ ہی قبر سے نکلیں گے، پھر جب یہ آخرت کے حساب کے لئے میدانِ محشر کی طرف بڑھے گا، اس کے سب اچھے یا بُرے اعمال جمع ہوجائیں گے، ان میں سے کوئی چھوٹا، کوئی بڑا گُناہ بُھلایا نہیں جائے گا، اس کے ظاہِر اور چھپے ہوئے سب اعمال سامنے آجائیں گے۔ (2)

علّامہ اِبْنِ جوزی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ ایک جگہ لکھتے ہیں: جب لوگ قبروں سے اُٹھیں گے،

1 ... تفسیر خازن، پارہ:30، اَلۡاِنۡفِطَار، زیرِ آیت:4، 5، جلد:4، صفحہ:401 بتغیر قلیل۔
2 ... بستان الواعظین، مجلس فی الحساب... الخ، عمل العبد یلازمہ، صفحہ:78 بتغیر قلیل۔

اس وقت ان کے اعمال بھی ساتھ ہی اُٹھیں گے، اگر وہ بندہ فرمانبردار ہو، نیکیاں کرنے والا، گُناہوں سے بچنے والا ہو تو اس کے اعمال دُنیا میں بھی اس کا ساتھ دیتے ہیں اور جب وہ قبر سے اُٹھے گا، اس وقت بھی اس کے نیک اعمال اسے قیامت کی ہولناکیوں سے بچائیں گے، اس کی غم خواری کریں گے، اسے اُنس و محبّت دیں گے، جب جب بندہ جہنّم کی طرف یا قیامت کے ہولناک (**Horrible**) مناظِر کی طرف دیکھے گا، اس سے ڈرے گا، روئے گا تو اس کا نیک عَمَل کہے گا: یا حبیبی! اے میرے پیارے! یہ سب کچھ (یعنی جہنّم کی آگ، قیامت کی ہولناکیاں) تیرے لئے نہیں ہیں، اللہ پاک کے فرمانبرداروں کو یہ سزا نہیں دی جائے گی، اس سزا کے حق دار تو وہ ہیں جنہوں نے اللہ پاک کی نافرمانی کی، اس کی نشانیوں کو جھٹلایا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلے، اے پیارے! تُو تو فرمانبردار بندہ ہے۔[1]

اَعْمال لوگوں کا استقبال کریں گے

حضرت عَمْرو بن قیس رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسلمان جب اپنی قبر سے نکلے گا تو اس کا عمل خوبصورت شکل اور بہترین خوشبو کی صورت میں اس کا استقبال کرے گا اور اس سے پوچھے گا: تم مجھے پہچانتے ہو؟ بندہ کہے گا: تم بہت خوبصُورت ہو، بہت خوشبودار بھی ہو مگر میں تمہیں پہچانتا نہیں ہوں۔ اس کا اچھا عَمَل کہے گا: دُنیا میں تم بھی اسی طرح تھے، تمہاری خوشبو (یعنی تمہارا کردار، تمہارے اعمال اور تمہاری سیرت) بہت پیاری تھی، میں تمہارا نیک عمل ہوں، جب تک تم دُنیا میں رہے میں تم پر سُوار رہا ہوں (یعنی تمہیں خواہشات سے روکے رکھا، تمہیں نیکیوں میں مَصْرُوف رکھا)، آج کے دِن تم مجھ پر سُوار ہو جاؤ۔

یہ نیک مسلمان کا حال ہو گا جبکہ کافِر کا عَمَل اس کا استقبال بہت ہی بُری اور سخت بدبو دار

1 ...بستان الواعظین، مجلس فی ذکر القیامۃ واھوالھا، صفۃ الصور وملازمۃ...الخ، صفحہ:30۔

(**Stinky**) شکل میں کرے گا، جب بندہ قبر سے اُٹھے گا تو اس کا بُرا عَمَل آئے گا، پوچھے گا: کیا تم مجھے پہچانتے ہو؟ کافِر بولے گا: تم کتنے بد صُورت ہو، تم سے کیسی سخت بدبُو اُٹھ رہی ہے، میں تمہیں نہیں پہچانتا۔ اس کا بُرا عمل کہے گا: تم بھی دُنیا میں ایسے ہی بدبودار تھے، میں تمہارا بُرا عَمَل ہوں، دُنیا میں تم مجھ پر سُوار رہے، آج میں تم پر سُوار ہو جاؤں گے۔[1]

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! ذرا غور تو فرمایئے! قیامت کے دِن قبروں سے اُٹھنے کا منظر کتنا بھیانک اور ہولناک ہو گا، ساری مخلوق قبروں سے اُٹھ رہی ہو گی، ہر کوئی اپنے اپنے عَمَل کو دیکھ رہا ہو گا، کوئی اپنے عَمَل کو بہت ہی بد صُورت اور نہایت بدبُودار دیکھے گا، کوئی اپنے عَمَل کو نہایت خوبصُورت اور خوشبودار پائے گا، کوئی اپنے اَعْمَال دیکھ کر شرمندہ ہو رہا ہو گا، کوئی راحت پا رہا ہو گا، کوئی پچھتا رہا ہو گا، کوئی خوشیاں منا رہا ہو گا، جس نے جیسے عَمَل کئے ہوں گے، ویسا ہی پھل پائے گا۔

حشر کے خوف میں جان دے دی

حضرت مِسْوَر بن مَخْرَمہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بڑے نیک بزرگ تھے، ایک دِن آپ کے سامنے کسی نے یہ آیات پڑھیں:

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾ وَّ نَسُوْقُ الْمُجْرِمِیْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾ (پارہ:16، مَرْیَم:85، 86)	تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: یاد کرو جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر لے جائیں گے اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانکیں گے۔

(**اللہ! اللہ!** ان آیات میں بتایا گیا کہ جو متقی ہیں، پرہیزگار ہیں، گُناہوں سے بچنے والے، نیک اعمال کرنے والے ہیں، جب لوگ قبروں سے اُٹھیں گے تو اُنہیں مہمان بنا کر اللہ رحمٰن کی بارگاہ میں حاضِر کیا

1 ... تفسیر طبری، پارہ:7، الانعام، زیر آیت:31، جلد:5، صفحہ:178، رقم:13190 خلاصۃً۔

جائے گا جبکہ جو مجرم ہوں گے، گناہوں کے بازار گرم کرنے والے ہوں گے، انہیں جہنّم کی طرف ہانک دیا جائے گا۔) حضرت مِسْوَر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جب یہ آیات سنیں تو عاجزی کرتے ہوئے فرمایا: آہ! میں تو مُجْرِم ہوں متقی نہیں ہوں۔ اے تِلاوت کرنے والے، یہ آیات دوبارہ پڑھو، اس نے دوبارہ یہی آیات پڑھیں تو آپ نے خوفِ خُدا کی شِدَّت کے سبب ایک نعرہ لگایا، اس کے ساتھ ہی آپ کی رُوح پرواز کر گئی۔[1]

اَللّٰہُ اَکبر! کاش! ہمیں بھی خوفِ خُدا کی دولت نصیب ہو جائے، آہ! وہ ہولناک منظر...!! آہ! قبر کی سالہا سال کی تنہائی (**Loneliness**) کے بعد رَبِّ قہار کے حُضُور حاضِری کا وہ وقت...!! اللہ پاک کی خفیہ تدبیر ہمارے حق میں کیا ہے ہم نہیں جانتے، آہ! نہ جانے رحمتِ اِلٰہی کے حق دار بن کر اچھی حالت میں قبر سے اُٹھائے جائیں گے یا مُجْرِم بن کر اُٹھائے جائیں گے، ہم نہیں جانتے...!! اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے اگر مُجْرِم بن کر اُٹھائے گئے تو یقین مانیئے! سخت پریشانی کا سامنا ہو گا۔

یہ فیصلہ آج ہی کرنا پڑے گا

اے عاشقانِ رسول! جب مردے زندہ ہو کر قبروں سے اُٹھیں گے، اس وقت ہم اپنے لئے کیا پسند کرتے ہیں؟ ہم کیا چاہتے ہیں کہ میں قبر سے جب اُٹھوں تو کس حال میں اُٹھوں، میرا عَمَل مجھے خوشخبری سُنائے یا مجھے مایُوس کر دے، میرا عَمَل میری لئے سُواری بنے یا سخت بدبُودار صُورت میں میری پیٹھ پر سُوار ہو جائے؟ مجھے جہنّم کی طرف ہانک کر لے جائے یا مجھے جنّت کی خوشخبری سُنائے؟ ہم کیا چاہتے ہیں؟ اس کا فیصلہ ہم نے آج ہی کرنا ہے۔ ہم جس انداز پر قبروں سے اُٹھنا چاہتے ہیں، آج، اس دُنیا میں ہمیں ویسے ہی عَمَل

1... احیاء علوم الدین، کتاب الخوف والرجاء، بیان احوال الصحابۃ...الخ، جلد:4، صفحہ:225۔

کرنے ہوں گے، اگر ہم نیک عَمَل کریں گے تو نَزْع میں، قبر میں، حشر میں، قبر سے اُٹھتے وقت، پُل صِراط پر ہمارے مددگار و غمخوار ہوں گے، ہمارا سہارا بنیں گے اور اگر آج ہم نے بُرے عَمَل کئے، گناہوں کا بازار گرم رکھا، تنہائی میں بے باک بن کر گُناہ کرتے رہے، اللہ پاک دیکھ رہا ہے، اس بات کو بُھولے رہے تو جب قبر سے اُٹھیں گے، اس وقت سخت ندامت و شرمندگی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ہم کیا چاہتے ہیں؟ ہم قبر سے کیسے اُٹھنا پسند کرتے ہیں؟ اس کا فیصلہ ہمیں آج ہی کرنا ہو گا۔

ہر کوئی مختلف شکل میں اُٹھے گا

ایک مرتبہ صحابیِ رسول حضرت مُعَاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا ہے کہ روزِ قیامت لوگوں کو گروہ دَر گروہ (Group by Group) اُٹھایا جائے گا۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے معاذ! تم نے ایک بڑے معاملے کے بارے میں پوچھا ہے، یہ کہہ کر آپ کی مُبارَک آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پِھر فرمایا: میری اُمّت کے لوگ 10 قسموں پر اُٹھائے جائیں گے، اللہ پاک انہیں مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ فرمادے گا اور ان کی صُورتیں بدل دی جائیں گے۔ (1): ان میں سے بعض بندر کی شکل میں اُٹھیں گے (2): کچھ وہ ہوں گے جنہیں خنزیر کی شکل میں اُٹھایا جائے گا (3): کچھ اُلٹے اُٹھائے جائیں گے، ان کی ٹانگیں اُوپر اور چہرے نیچے ہوں گے، یہ چہروں کے بَل چلیں گے (4): بعض اندھے (Blind) اُٹھائے جائیں گے، یہ تَذَبْذُب کا شکار یعنی پریشان ہوں گے (5): بعض گونگے (Dumb) اور بہرے اُٹھائے جائیں گے، انہیں کچھ سمجھ نہیں آئے

گی (6): بعض اپنی زبان کو چبا رہے ہوں گے اور ان کی زبانیں ان کے سینے تک لٹک رہی ہوں گی، رَالیں ان کے مُنہ سے بہہ رہی ہوں گی، لوگ ان سے گِھن کھا رہے ہوں گے (7): بعض ایسے اُٹھیں گے کہ ان کے ہاتھ پاؤں کٹے ہوئے ہوں گے (8): بعض آگ کے تنے کے ساتھ لٹکے ہوئے ہوں گے (9): بعض ایسے اُٹھیں گے کہ ان کی بدبُو مُردار سے بھی زیادہ بُری ہو گی (10): بعض ایسے اُٹھیں گے کہ انہیں تارکول (*Tar*) (ایک سیاہ سیال اور لیس دار مادہ سڑکوں کی تعمیر میں سڑکوں پر بچھایا جاتا اور چھتوں پر بھی ڈالا جاتا ہے تاکہ چھت پانی سے محفوظ ہو جائے) کی چادریں پہنائی ہوئی ہوں گی جو ان کے جلد کے ساتھ چپک جائیں گے۔

(یہ کون لوگ ہوں گے، ان کی تفصیل بیان کرتے ہوئے غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا): (1): جو بندر کی شکل میں اُٹھیں گے یہ چغل خور ہیں (2): جو خنزیر کی شکل میں اُٹھیں گے یہ رشوت کھانے والے، حرام مال کمانے والے اور ظلماً ٹیکس وُصول کرنے والے ہوں گے (3): جو اُلٹے اُٹھیں گے کہ ان کے سر نیچے اور پاؤں اُوپر ہوں گے، یہ سُود کھانے والے ہیں (4): جنہیں اندھا اُٹھایا جائے گا، یہ بے انصافی سے فیصلے کرنے والے ہیں (5): جنہیں گونگا، بہرا اُٹھایا جائے گا، یہ وہ ہیں جو اپنے اَعْمال پر خود پسندی کا شکار ہوتے ہیں (6): جو اپنی زبانوں کو چباتے اُٹھیں گے، یہ وہ بے عَمَل مبلغ ہیں کہ جو کہتے ہیں، وہ کرتے نہیں (یعنی دوسروں کو نیکی کی دعوت دیتے ہیں، خود گُناہوں میں مبتلا رہتے ہیں) (7): جو ہاتھ کٹے، پیر کٹے لُنڈے اُٹھیں گے، یہ وہ ہیں جو پڑوسی کو تکلیف دیتے ہیں (8): جنہیں آگ کے تنے پر لٹکایا جائے گا، یہ حاکم تک لوگوں کی جھوٹی شکایتیں (*Fake Complaints*) پہنچانے والے ہیں (9): جو مردار کی بدبُو سے بھی زیادہ بدبُودار اُٹھیں گے، یہ نفسانی خواہشات ولذّات میں

پڑنے والے اور اپنے مال سے حقوق اللہ (مثلاً زکوٰۃ، فطرہ وغیرہ) کی ادائیگی نہ کرنے والے ہیں **(10):** اور وہ جنہیں تارکول کی چادر پہنائی جائے گی، یہ غرور و تکبُّر کا شکار ہونے والے ہیں۔[1]

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! اس روایت پر بار بار غور کیجئے! اپنے آپ سے پوچھئے! ❁ **کون ہے جو** روزِ قیامت بندر کی شکل میں اُٹھنا چاہتا ہے؟ یقیناً ہم میں سے کوئی بھی یہ پسند نہیں کرے گا، لہٰذا آج ہی سے چغلی کھانا چھوڑ دیجئے، پہلے اگر چغلی خوریاں کی ہوں تو اس سے توبہ کر لیجئے! ❁ **کون ہے جو** خنزیر کی شکل میں اُٹھنا چاہتا ہے؟ **کوئی نہیں چاہتا...!!** لہٰذا رشوت کھانا، حرام مال کمانا، ظلماً ٹیکس لینا چھوڑ دیجئے! پہلے یہ گُناہ کئے ہوں تو توبہ کر لیجئے! ❁ **کون ہے جو** اُلٹا اُٹھایا جانا پسند کرتا ہے؟ ❁ **ہم میں سے کون ہے جو** روزِ قیامت اندھا، گونگا، بہرا اُٹھنا چاہتا ہے؟ ❁ **کون ہے جو** ہاتھ پیر اکٹا ہوا، لُنڈا ہو کر اُٹھنا چاہتا ہے؟ ❁ **کون ہے جو** اپنی زبان کو چباتا ہوا اُٹھنا پسند کرتا ہے؟ ❁ **کون ہے جو** آگ کے ساتھ لٹکا ہوا یا انتہائی بدبودار یا تارکول میں لپٹا ہوا اُٹھنا پسند کرتا ہے؟ یقیناً ہم میں سے کوئی بھی ایسا حشر پسند نہیں کرے گا، کوئی نہیں چاہے گا کہ مجھے ایسی بُری حالت میں قبر سے اُٹھایا جائے تو اے میرے **پیارے اسلامی بھائیو!** اگر ہم ایسا حشر نہیں چاہتے، اس بُری حالت میں قبر سے اُٹھنا پسند نہیں کرتے تو اس کے لئے عَمَل بھی تو کرنا ہو گا، لہٰذا آج سے ہی سُود کھانا چھوڑ دیجئے! جو حاکم ہیں، جو فیصلے کرتے ہیں، پنچائت وغیرہ کے سربراہ بنتے ہیں، عدالتوں کے سربراہان ہیں، آج ہی سے ناانصافی پر مبنی فیصلے کرنا چھوڑ دیجئے! خُود پسندی (یعنی خُود کو نیک پرہیز گار سمجھنے) کی آفت سے جان چھڑا لیجئے! ❁ دوسروں کو نیکی کی دعوت دینے کے ساتھ ساتھ اپنی اِصلاح کا سامان بھی کرنا شروع کر دیجئے! ❁ پڑوسیوں (**Neighbours**) کو

---

1 ...التذکرۃ فی احوال الموتیٰ وامور الآخرۃ، باب بیان الحشر الی الموقف...الخ، صفحہ: 179 ملتقطاً۔

تکلیف پہنچانا چھوڑ دیجئے! ❁لوگوں کی جھوٹی شکایتیں لگانے، جھوٹے مقدمات کرنے، جھوٹی ایف آئی آر لکھوانے سے توبہ کر لیجئے! ❁نفسانی خواہشات کے پیچھے چلتے ہوئے، دُنیا کی لذّتوں میں گم ہو کر رَبِّ رحمٰن کی اطاعت و فرمانبرداری سے غفلت ہر گز مت کیجئے! ❁"میں، میں" کرنے، غرور اور تکبُّر کی آفت میں پھنسنے سے ہر دَم بچتے رہیے، اگر اب تک ان میں سے کبھی کوئی گُناہ کر بیٹھے ہوں تو گھبرا کر، دِل کی شرمندگی کے ساتھ اللہ پاک کے حُضُور سچّے دِل سے توبہ کر لیجئے! ورنہ یاد رکھئے! اگر ان گُناہوں میں مبتلا رہ کر زِندگی گزری، آہ! اللہ نہ کرے اگر رحمتِ اِلٰہی سے محروم رہ گئے تو یقین مانیئے! کہیں کے نہیں رہیں گے۔ آہ! اگر قبروں سے اُٹھتے وقت ہمیں نشانِ عبرت بنا دیا گیا **تو ہمارا کیا بنے گا...!!**

کافر جب قبر سے اُٹھے گا تو اس کا ہاتھ شیطان تھامے گا

حضرت سعید جَرِیری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ قیامت کے دِن جب کافر کو قبر سے اٹھایا جائے گا تو شیطان اس کا ہاتھ تھام لے گا، وہ شیطان اس کے ساتھ ہی رہے گا یہاں تک کہ اللہ پاک دونوں کو جہنّم میں جانے کا حکم فرما دے گا، اس وقت کافر کہے گا: اے کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کے برابر دوری (*Distance*) ہو جائے...!! تُو کتنا ہی بُرا ساتھی ہے![1]

کفر سے نفرت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! ہم مسلمان ہیں، یقیناً یہ اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے، ہمارا کلمہ پڑھنا، مسلمان ہونا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جہنّم سے بچ کر جنّت میں جانے کا ذریعہ بن

1... تفسیر طبری، پارہ:25، الزخرف، زیر آیت:38، جلد:11، صفحہ:189، حدیث:30870۔

جائے گا مگر یاد رکھئے! جہنّم سے بچنے اور جنّت کا حق دار بننے کے لئے صِرف مسلمان ہونا کافِی نہیں ہے بلکہ اِیْمان سلامت لے کر دُنیا سے جانا بھی ضَروری ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے اِیْمان کی فِکْر کریں، اللہ پاک نے ہمیں اِیْمان کی دولت سے نوازا ہے، اس کی قدر بھی کریں، اس کا شکر بھی ادا کریں اور ساتھ ہی ساتھ کفر سے نفرت بھی کرتے رہیں۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جس میں 3 باتیں ہوں، وہ اِیمان کی حلاوت (یعنی مٹھاس) پالیتا ہے (ان 3 میں سے ایک بات یہ ارشاد فرمائی:) وہ اِیْمان کے بعد کفر کی طرف لوٹ جانے کو اسی طرح ناپسند کرے، جیسے آگ میں گرنے کو ناپسند کرتا ہے۔[1]

معلوم ہوا! اِیْمان والا رہنے، اِیْمان کی سلامتی کے ساتھ قبر میں اُترنے اور اس ذریعے سے جنّت کا حق دار بننے کے لئے ضَروری ہے کہ ہم کفر سے ہر دَم نفرت کرتے رہیں۔

سلامتیٔ ایمان کی فِکْر کیجئے!

آہ! افسوس! آج کل اِیْمان کی سلامتی کی فِکْر بہت کم لوگوں کو ہوتی ہے ❁ عموماً لوگ اپنے نفس پر بھروسہ کرتے ہیں ❁ بدمذہبوں اور بُرے لوگوں کی صحبت (**Company**) میں بیٹھنا ❁ گُناہوں میں مَصْرُوف رہنا ❁ ہم کیا سیکھ رہے ہیں، کس سے سیکھ رہے ہیں، وغیرہ کی بالکل فِکْر نہ کرنا ❁ عِلْمِ دِین سے دُور بھاگنا ❁ غیر مسلموں کی نقل کرنا ❁ اُن کا لٹریچر (**Literature**) بے دھڑک پڑھنا ❁ غیر مستند لوگوں اور غیر مستند طریقوں (مثلاً سوشل میڈیا، انٹرنیٹ، یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ) کے ذریعے دِین سیکھنے کی کوشش کرنا وغیرہ اِیْمان سے ہاتھ دھو بیٹھنے کے اَسْباب ہیں مگر افسوس! آج کل اَکْثَرِیّت (**Majority**) ان کاموں میں مبتلا نظر آتی ہے۔

---

1 ... بخاری، کتاب بدء الایمان، باب حلاوۃ الایمان، صفحہ:74، حدیث:16 ملتقطاً۔

اے عاشقانِ رسول! اللہ پاک نے ہمیں اِیمان کی دولت عطا فرمائی ہے تو ہمیں اس کی قدر بھی کرنی ہے، اس کی حفاظت کرنا ہماری ذِمَّہ داری ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ اللہ پاک کی خُفیہ تدبیر سے ہر دَم ڈرتے رہیں اور ہر ہر لمحہ سلامتیٔ ایمان کی فِکْر کرتے رہیں۔

بندۂ مومن کی شان

اللہ پاک ہمیں سلامتی ایمان کی دولت نصیب فرمائے، کاش! کلمہ پڑھتے ہوئے ہی رُوح نکلے، قبر میں ایمان سلامت لے کر اُترنے میں کامیاب ہو جائیں، اگر ایسا ہو گیا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وارے نیارے ہو جائیں گے۔جی ہاں! ایک مسلمان کو آخرت میں جو انعامات ملیں گے، ان کو تو کہنا ہی کیا ہے...!! مسلمان کے قبر سے اُٹھنے کا منظر بھی بہت دلکش اور قابلِ رشک ہو گا۔ چنانچہ حضرت ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب بندۂ مؤمن قبر سے اُٹھے گا تو کراماً کاتبین یعنی اعمال لکھنے والے 2 فرشتے اس کا استقبال کریں گے اور قبر سے اُٹھتے ہی اسے کہیں گے: اے بندۂ مؤمن! غم نہ کر بلکہ خُوش ہو جا کہ تمہارے لئے وہ جنّت ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا، پس اللہ پاک اس بندۂ مؤمن کو خوف سے امن عطا فرمائے گا، اس کی آنکھیں ٹھنڈی کرے گا اور قیامت کے دِن کی وہ مصیبت جو لوگوں کو گھیر لے گی، بندۂ مؤمن اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔(1)

یاالٰہی! کر ایسی عنایت | دیدے ایمان پر اِستِقامت
مجھے دیدے ایمان پر اِستقامت | پئے سیّدِ مُحتَشَم یاالٰہی!
مسلماں ہے عطّارؔ تیری عطا سے | ہو ایمان پر خاتِمہ یاالٰہی!(2)

---

1 ...التذکرۃ فی احوال الموتیٰ وامور الآخرۃ، باب ماجاء ان العبد المؤمن اذا قام...الخ، صفحہ:166 ملتقطًا۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105، 110، 139 ملتقطًا۔

مُنہ سے آگ نکل رہی ہو گی...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کون کس حال میں قبر سے اُٹھے گا، سنیئے! **حدیثِ پاک** میں ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قیامت کے دِن ایک قوم اپنی قبروں سے اس طرح اُٹھائی جائے گی کہ ان کے مُنہ سے آگ نکل رہی ہو گی۔ پوچھا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کون لوگ ہوں گے؟ فرمایا: (وہ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں) کیا تم نے اللہ پاک کا یہ فرمان نہیں دیکھا:[1]

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡیَتٰمٰى ظُلۡمًا اِنَّمَا یَاۡكُلُوۡنَ فِیۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ وَ سَیَصۡلَوۡنَ سَعِیۡرًا ﴿۱۰﴾ (پارہ:4، النسآء:10)	تَرجمۂ کَنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔

اللّٰہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا تَصَوُّر باندھیئے! کتنا ہولناک یہ منظر ہو گا...!! صُور پھونکا گیا ہے، لوگ اپنی اپنی قبروں سے اُٹھ رہے ہیں، اب وہ لوگ جنہوں نے دُنیا میں یتیموں کا مال ناحق کھایا ہو گا، وہ اس حالت میں قبر سے اُٹھیں گے کہ ان کے پیٹ میں آگ بھڑک رہی ہو گی اور اس کے شعلے (**Flames**) مُنہ سے باہَر نکل رہے ہوں گے۔ آہ! تمام اَہْلِ محشر کے سامنے یہ کتنی ذِلّت (**Humiliation**) کا سبب ہو گا، اس گنہگار کو سخت تکلیف کے ساتھ ساتھ کتنی شرمندگی بھی ہو رہی ہو گی۔ اس لئے آج وقت ہے جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں، انہیں چاہیے اللہ پاک کے عذاب سے ڈریں اور جھٹ پٹ

---

1 ...مسند ابی یعلیٰ، حدیث ابی برزۃ الاسلمی عن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:5، صفحہ:450، حدیث:7437۔

توبہ کرلیں، جتنا مال آج تک یتیموں کا کھایا ہے، اس کی ادائیگی بھی کریں اور مُعافی تلافی کی بھی کوئی صُورت نکال لیں۔

یتیم کا مال ناحق مت کھائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یتیم کا مال ناحق کھانے کی کئی صُورتیں ہوسکتی ہیں، مثلاً ❁ کسی شخص کا انتقال ہوا، اس کے وُرَثا میں یتیم بچہ بھی ہے، اب وراثت (**Inheritance**) کی تقسیم سے پہلے اس میّت کے ترکے (یعنی پیچھے چھوڑے ہوئے مال) میں سے سوئم، دسویں، چالیسویں وغیرہ کا خَتْم نہیں دِلواسکتے کیونکہ اس میں یتیم کا بھی حق شامِل ہے۔ لہٰذا ایسی صُورت میں سوئم وغیرہ ایصالِ ثواب کے اخراجات (**Expenses**) علیحدہ رقم سے کرنے چاہئے ❁ یتیم بچے کو وراثت سے محروم کر دینا، اس کے مال پر ناحق قبضہ جمالینا وغیرہ یہ سب یتیم کا مال ناحق کھانے کی صُورتیں ہیں جو آج کل ہمارے معاشرے میں عام پائی جاتی ہیں۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، کاش! ہمیں تقویٰ مِل جائے، پرہیز گاری نصیب ہو جائے، کاش! ہم اپنی زندگی کے ہر ہر معاملے میں شرعی راہنمائی لینے کی عادت اپنالیں۔ اللہ پاک ہمیں ناحق مال کھانے کی آفت سے محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک لوگوں کے قبر سے اُٹھنے کا منظر

اے عاشقانِ رسول! جب قبریں کُریَدی جائیں گی، مردے زندہ کئے جائیں گے، اس وقت گنہگار سخت ہولناک اور تکلیف دِہ حالت میں اُٹھائے جائیں گے ❁ ایسے ہی جو نیک لوگ ہیں ❁ اس دُنیا کی زندگی کو نیکیوں میں گزارتے ہیں ❁ دُنیا کی محبّت، مال و دولت کی لالچ، عیش و عشرت اور فضولیات سے دُور رہ کر اپنی زندگی کو اللہ پاک کی رضا والوں

کاموں کے لئے وقف کر دیتے ہیں، ایسے لوگ جب قبروں سے اُٹھیں گے ❁ ان کے تو وارے ہی نیارے ہوں گے ❁ ان کی حالت قابلِ رشک ہو گی ❁ **ان میں سے کچھ وہ ہوں گے** جنہیں قبروں سے اُٹھتے ہی خوشخبری سُنائی جائے گی ❁ **کچھ وہ ہوں گے** کہ ان کے نیک اعمال بہت اچھی اور خوبصورت شکل میں ان کا استقبال کریں گے ❁ **کچھ وہ ہوں گے** جنہیں سواریاں پیش کی جائیں گی اور یہ سُواری پر بیٹھ کر میدانِ محشر کی طرف جائیں گے اور ❁ **کچھ تو وہ خوش نصیب ہوں گے** کہ انہیں قبر سے اُٹھتے ہی پنکھ عطا کر دیئے جائیں گے اور یہ اُڑ کر جنّت میں پہنچ جائیں گے جبکہ لوگ ابھی حساب کتاب میں مَصرُوف ہوں گے۔

سُبْحٰنَ الله! نیک لوگوں کی کیسی نِرالی شانیں ہوں گی، کس نیک بندے کو قبر سے کیسے اُٹھایا جائے گا، آیئے! **احادیثِ کریمہ** سنیئے!

کلمہ طیبہ پڑھنے والے

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھتے ہیں، انہیں نہ موت کے وقت وحشت ہو گی، نہ قبر کے اندر وحشت ہو گی، نہ ہی قبروں سے اُٹھتے وقت کوئی وحشت ہو گی۔ غیب کی خبریں دینے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: گویا میں دیکھ رہا ہوں (کہ صُور پھُونک دیا گیا ہے مردے قبروں سے نکل رہے ہیں اور) مسلمان جو کلمہ طیبہ پڑھتے ہیں، (اس پر ایمان بھی رکھتے ہیں) اپنے سَر سے مٹی جھاڑتے اور یہ کہتے ہوئے اُٹھ رہے ہیں:[1]

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ | تَرجَمۂ کَنْزُالْعِرفان: سب خوبیاں اس اللہ کیلئے

---

1 ... معجم اوسط، من اسمہ یعقوب، جلد: 6، صفحہ: 480، حدیث: 9478 بتغیر قلیل۔

(پارہ:22،فَاطِر:34) | ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔

حَسْبِیْ رَبِّی جس نے کہا، فیض کے دریا کو پایا
گوہرِ مقصد ہاتھ آیا، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ
کُھل جائیں دَر جنّت کے، دوزخ کی سب آگ بجھے
دِل سے کوئی اک بار کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلمۂ طیبہ مضبوط قلعہ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! کلمہ طیبہ کے بہت فضائل ہیں ❁ یہ اَفْضَل ترین ذِکْر بھی ہے ❁ بہترین وظیفہ بھی ہے ❁ یہی کلمہ پڑھ کر غیر مسلم مسلمان ہوتا ہے ❁ یہی مُبارَک کلمہ سچے دِل سے پڑھ لینے کی بَرَکَت سے غیر مسلم کے سب گُناہ دُھل جاتے ہیں اور وہ جنّت کا حق دار بن جاتا ہے ❁ **حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء** میں ہے: دو عالَم کے مالِک و مختار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: بے شک میں ہی **اللہ** ہوں، میرے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، پس (اے لوگو!) میری ہی عِبادت کرو! تم میں سے جو کوئی میری بارگاہ میں سچّے دِل سے لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہ کی گواہی کے ساتھ آئے گا، وہ میری پناہ میں داخِل ہو گا اور جو میری پناہ میں داخِل ہوا، وہ میرے عذاب سے محفوظ ہو گیا۔[1]

میں ہوں بندہ، وہ مولیٰ، کون ہے اپنا اس کے سوا | میں ہوں اس کا، وہ ہے مرا، جس نے بنایا اور پالا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ[2]

❶...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیاء، جلد:3، صفحہ:224، رقم:3780۔
❷...سامانِ بخشش، صفحہ:35۔

مؤذِّن قبر سے اذان دیتے اُٹھیں گے

صحابیِ رسول حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اذان دینے والے اور تَلْبِیَہ (یعنی لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ پڑھنے والے) روزِ قیامت قبروں سے اذان دیتے اور تَلْبِیَہ پڑھتے ہوئے اُٹھیں گے۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! اذان دینا کتنا فضیلت والا کام ہے۔ کاش! ہمیں بھی مسجد میں اذان دینے کی توفیق ملے، اذان دیں، ممکن ہو تو صرف و صرف اللہ پاک کی رضا کی خاطر پانچوں نمازوں کی اذان پڑھیں، اگر ایسا نہیں کر سکتے تو روزانہ مسجد میں جا کر کچھ نہ کچھ نمازوں کی اذان دینے کی نیت فرما لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیۡم! اس کی دُنیا میں بھی برکتیں ملیں گی، قبر میں بھی ملیں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو قبر سے اُٹھتے وقت بھی اذان دیتے ہوئے اٹھنا نصیب ہو گا۔

اذان دینے والے کے لئے تحفہ

2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** اذان دینے والے کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے، اس کے لیے مَغْفِرَت کر دی جاتی ہے اور ہر تر و خشک جس نے اس کی آواز سنی اس کے لئے بخشش کی دعا کرتی ہے۔[2] **(2):** جب اذان دینے والا اذان دیتا ہے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی ہے۔[3]

---

1 ... معجم اوسط، من اسمہ حلف، جلد:2، صفحہ:366، حدیث:3558۔
2 ... مسند امام احمد، مسند عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما، جلد:3، صفحہ:353، حدیث:6346۔
3 ... مستدرک، کتاب الدعاء والتکبیر... الخ، باب اجابۃ الاذان... الخ، جلد:2، صفحہ:243، حدیث:2048۔

نماز کے لئے جلدی جانے والے کی فضیلت

مُکَاشِفَۃُ الْقُلُوب میں ہے: جب قیامت برپا ہو گی، اس وقت قبروں سے ✿ ایک ایسی جماعت اُٹھے گی جن کے چہرے چمکدار ستاروں کی طرح ہوں گے، فرشتے ان سے پوچھیں گے: تمہارا عَمَل کیا تھا (جس کی برکت سے تمہیں یہ سعادت نصیب ہوئی)؟ وہ عرض کریں گے: ہم اذان سُنتے ہی سب کام کاج چھوڑ کر وُضُو کے لئے کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ ✿ پھر ایک ایسی جماعت آئے گی جن کے چہرے چاند کی طرح ہوں گے، فرشتے ان سے پوچھیں گے: تم کیا عَمَل کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: ہم وقت سے پہلے وُضُو کر کے نماز کے لئے تیار ہو جایا کرتے تھے۔ ✿ پھر ایک اور جماعت آئے گی، ان کے چہرے سورج کی طرح روشن ہوں گے، فرشتے ان کا عَمَل پوچھیں گے، وہ کہیں گے: ہم اذان مسجد میں پہنچ کر سنا کرتے تھے (یعنی اذان سے پہلے ہی مسجد میں پہنچ جایا کرتے تھے)۔[1]

جنت میں نرم نرم بچھونوں کے تخت پر	آرام سے بٹھائے گی اے بھائیو! نماز
رحمت کے شامیانوں سے خوشبو کے ساتھ ساتھ	ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز
ابرِ رحمت جھوم کر برسے گا ہو جائے گی دور	قحط سالی کی مصیبت تم پڑھو دل سے نماز
دور ہوں بیماریاں بے کاریاں ناکامیاں	دل میں داخل ہو مسرت، تم پڑھو دل سے نماز

مُنہ سے خوشبو نکل رہی ہو گی

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب قیامت برپا ہو گی، اس وقت روزہ دار اس شان کے ساتھ قبروں سے نکلیں گے کہ ان کے مُنہ سے مشک جیسی تیز خوشبو نکل رہی

---

1 ... قوت القلوب، الفصل الثالث والثلاثون... الخ، ذکر الحث علی المحافظۃ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 168۔

ہو گی، یہ اپنی اسی خوشبو سے پہچانے جائیں گے۔ پھر جب یہ میدانِ محشر میں پہنچیں گے تو ان کے لئے دستر خوان بچھا دیا جائے گا، ان پر کھانا لگا دیا جائے گا۔ انہیں حکم ہو گا: کھاؤ کہ تم اس وقت بُھوکے رہتے تھے، جب لوگ پیٹ بھر کر کھاتے تھے، پیو! کہ تم اس وقت پیاسے رہتے تھے، جب لوگ پانی سے سیر اب ہوتے تھے۔ چنانچہ یہ خوش نصیب کھائیں گے، پئیں گے اور آرام کریں گے جبکہ لوگ تھکے ماندے اور پیاسے حساب کتاب میں مَصْرُوف ہوں گے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! کتنی آسان آسان نیکیاں ہیں، کلمہ طیبہ پڑھیئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نہ موت کے وقت گھبراہٹ ہو گی، نہ قبر کے اندر گھبراہٹ ہو گی اور جب قبر سے اُٹھیں گے، اس وقت بھی دِل مطمئن ہو گا، کوئی خوف دِل پر طارِی نہیں ہو گا ❁ اذان دینے کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قبر سے اذان دیتے ہوئے اُٹھیں گے ❁ پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے، اذان ہوتے ہی بلکہ اذان سے پہلے ہی وُضُو کر کے نماز کے لئے تیار ہو جانے بلکہ اذان مسجد ہی میں پہنچ کر سننے کی عادَت بنائیے! اللہ پاک نے چاہا تو روزِ قیامت چمکدار چہرے کے ساتھ اُٹھیں گے ❁ روزے رکھنے کی عادَت بنائیے! رمضان المبارک کے روزے تو فرض ہیں، وہ تو رکھنے ہی رکھنے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ نفل روزوں کی بھی عادَت بنائیے! صحت اجازت دے، فرائض وواجبات کی ادائیگی میں اور رِزْقِ حلال کمانے میں دُشواری نہ ہو تو روزانہ ہی روزہ رکھئے! یہ نہ ہو سکے تو کم از کم ہفتے میں ایک روزہ رکھئے! بلکہ پیر شریف کو روزہ رکھنے کی عادَت بنا لیجئے کہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کا روزہ رکھتے تھے (2) ہر جمعرات کو روزہ رکھنے کی عادَت بنا

---

1 ...زہر الفردوس، من حرف الالف، فصل فی الاوامر، جلد:1، صفحہ:785، حدیث:381۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام...الخ، صفحہ:423، حدیث:1162 ماخوذاً۔

لیجئے! ممکن ہو تو ہر مہینے اَیَّامِ بِیض (یعنی ہر ماہ چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کے روزے رکھئے)، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قبر سے ایسے اُٹھنا نصیب ہو گا کہ مُنہ سے مشک کی خوشبو آ رہی ہو گی، اَہْلِ محشر روزہ داروں کو اس خوشبو سے پہنچانیں گے اور اللہ پاک نے چاہا تو میدانِ محشر میں جب لوگ نفسی نفسی کے عالَم میں ہوں گے، تپتی ہوئی تانبے (**Copper**) کی زمین... آگ برساتا ہوا سورج... اس ہولناک گرمی میں لوگ پسینے میں نہائے ہوئے ہوں گے، کچھ تو اپنے ہی پسینے میں ڈبکیاں لے رہے ہوں گے، سخت بُھوک اور پیاس کا غلبہ ہو گا، ایسے ہولناک دِن میں، ایسے ہولناک حالات میں لوگوں کو حساب کتاب کی فِکْر ہو گی اور روزہ دار مزے سے دستر خوان پر بیٹھے دعوت کھا رہے ہوں گے۔ اللہ پاک ہمیں ان نیک اعمال کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

قبروں سے اُڑ کر جنّت میں داخِل ہونے والے

ایک **حدیثِ پاک** میں ہے: جب قیامت کا دن ہو گا تو اللہ پاک میری اُمّت کے ایک گروہ کو پَر عطا فرمائے گا، جن کے ذریعے وہ اپنی قبروں سے اُڑ کر جنّت میں چلے جائیں گے اور وہاں جیسے چاہیں گے لطف اندوز ہوں گے۔ ❁ فرشتے ان سے پوچھیں گے: کیا تم حساب دے چکے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم نے حساب نہیں دیا۔ ❁ فرشتے پھر پوچھیں گے: کیا تم پُل صراط سے گزر چکے؟ وہ جواب دیں گے: ہم نے پُل صراط نہیں دیکھا۔ ❁ پھر فرشتے پوچھیں گے: کیا تم نے جہنم کو دیکھا؟ وہ کہیں گے: ہم نے کسی چیز کو نہیں دیکھا۔ تب فرشتے ان سے کہیں گے: تم کس کی امت میں سے ہو؟ وہ خوش بخت جنّتی کہیں گے: ہم امام الانبیاء حضرت مُحَمَّدِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں۔ فرشتے کہیں گے: ہم تمہیں اللہ پاک کی قسم دیتے ہیں، بتاؤ دنیا میں تمہارے کیا اعمال تھے؟ وہ جواب دیں گے:

ہماری 2عادتیں تھیں، جن کی وجہ سے ہم اللہ پاک کے فضل و کرم سے اس مرتبے کو پہنچے؛(1): ہم تنہائی میں بھی اللہ پاک کی نافرمانی سے حیا کرتے تھے اور (2): ہم اللہ پاک کے عطا کردہ تھوڑے رِزْق پر راضی رہتے تھے۔[1]

تاج و تخت و حکومت مت دے	کثرتِ مال و دولت مت دے
اپنی رِضا کا دیدے مُژْدَہ	یا اللہ! مری جھولی بھر دے[2]

اللہ اکبر! اے عاشقانِ رسول! اندازہ کیجئے! قیامت کا 50 ہزار سالہ دِن، لوگ قبروں سے اُٹھ کر میدانِ محشر کا رُخ کریں گے، آہ! وہ دہکتی ہوئی تانبے کی زمین، سوا میل پر رہ کر آگ برساتا سُورج، انتہا کی گرمی، پھر نامۂ اَعْمال ہاتھوں میں دِیا جانا، حساب کتاب کا معاملہ، پھر پُل صراط سے گزرنے کا مرحلہ، پُل صراط بھی کیسا؟ بال سے باریک، تلوار کی دھار سے تیز، 1500 سال کی راہ، اِدھر لوگ ایسی ہولناک مَشَقَّتوں میں مبتلا ہوں گے اور اُدھر اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہنے والے، تنہائی میں بھی رَبِّ کریم کی نافرمانی سے بچنے والے قبروں ہی سے اُڑ کر جنّت میں پہنچ جائیں گے، نہ میدانِ محشر کی گرمی دیکھیں گے، نہ حساب کتاب، نہ پُل صراط...!! سُبْحٰنَ اللہ! اندازہ کیجئے! یہ کیسے خوش نصیب ہوں گے۔ کاش! ہم بھی ایسے ہو جائیں، کاش! ہم بھی اللہ پاک کی رِضا میں راضی رہنے والے، خَلْوت و جلوت میں گُناہوں سے بچنے والے، اپنے رَبِّ کریم کے فرمانبردار بندے بن جائیں۔

اللہ پاک کی رضا میں راضی رہنے کے طریقے

پیرانِ پیر، حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اللہ پاک کی رِضا

1 ...قوت القلوب، شرح مقام التوکل ووصف احوال المتوکلین، جلد:2، صفحہ:65۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ:123۔

میں راضی رہنے کے 2 آسان طریقے بتائے ہیں، آپ فرماتے ہیں: (1): جو شخص اللہ پاک کی رضا میں راضی رہنا چاہتا ہے، اسے چاہئے کہ موت کو ہمیشہ یادر کھے کیونکہ موت کی یاد دُنیوی مصیبتوں کو آسان بنادیتی ہے (2): جس بات پر دِل میں شکوہ آئے، بندے کو چاہئے کہ اس بات پر شکوہ کرنے کی بجائے، اللہ پاک سے دُعا کرے، مثلاً کسی پر غُربت آگئی یا کوئی بیمار ہو گیا، اب اس کے دِل میں وَسْوَسے آتے ہیں تو اسے چاہئے کہ غربت یا بیماری کا شکوہ نہ کرے بلکہ اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کرے: یا اللہ پاک! مجھ سے غُربت دُور فرما دے، یا اللہ پاک! مجھے اس مرض سے شِفَا عطا فرمادے۔ یُوں اپنے دِل کو شکوہ شکایت کی بجائے، دُعا میں مشغول رکھے۔ اس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل ہلکا ہو جائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو رَبِّ کریم کی رِضَا میں راضِی رہنے کی توفیق بھی مِل ہی جائے گی۔[1]

توبہ کرنے اور نہ کرنے والے

پیارے اسلامی بھائیو! جب قیامت قائم ہو گی، قبریں کھلیں گی، مُردے دوبارہ زندہ کئے جائیں گے، اس وقت گنہگاروں کا حال کیا ہو گا؟ یہ بھی ہم نے سُن لیا اور نیک لوگ کس شان سے قبروں سے اُٹھیں گے، یہ بھی ہم نے سُن لیا۔ اب فیصلہ ہمارا ہے، ہم کس حال میں قبروں سے اُٹھنا چاہتے ہیں، یہ ہم نے سوچنا ہے، ہم نے ہی فیصلہ کرنا ہے۔ یقین مانیئے! اگر زِندگی گُناہوں میں گزرتی رہی اور اللہ نہ کرے اگر اللہ پاک کی رحمت سے مَحْرُوم رہ گئے تو قبر میں، قبر سے اُٹھتے وقت، میدانِ محشر میں سخت مشکلات کا سامنا ہو جائے گا، آہ! اگر ہمارا حشر گنہگاروں کے ساتھ ہو گیا، قبر کے عذابات میں گرفتار ہو گئے، قبر سے اُٹھتے

---

1 ...الفتح الربانی، صفحہ: 111۔

وقت چہرہ بگڑ گیا، ہمارے بُرے اَعمال ہماری پیٹھ پر سُوار ہو گئے، ہمیں اندھا، گونگا، بہرا کر کے اُٹھایا گیا، قبر سے اُٹھتے وقت ہمارے بُرے اَعمال نے ہمارا بُرا استقبال کیا تو یقین کیجئے! کہیں کے نہیں رہیں گے، آہ! ہمارا یہ کمزور بدن قبر و حشر کی ہولناکیاں، جہنّم کے عذابات ہر گز ہر گز برداشت نہیں کر سکے گا۔ اس لئے آج ہمارے پاس وقت ہے، سانسیں چل رہی ہیں، زندگی ابھی باقی ہے، ہمیں چاہئے کہ اسے غنیمت جانیں، آج اور ابھی پکّی سچّی توبہ کر لیں، آج اور ابھی سے ہی گناہ چھوڑ کر نیکی کے رستے پر چل نکلیں، ہمارا اللہ پاک بہت مہربان ہے، اس کی رحمت بہت بڑی ہے، وہ اپنے دروازے پر جھکنے والوں کو کبھی مایُوس نہیں فرماتا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ ہماری توبہ کو قبول فرمائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو قبر و حشر میں آسانیاں نصیب ہو جائیں گی۔

روایات میں ہے: اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت آدم علیہ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی کہ اے آدم (علیہ السَّلام)! آپ کی اَوْلاد میں سے جو بھی مجھے پُکارے گا، میں اس کی پُکار سُنوں گا، جو مجھ سے مغفرت کا سوال کرے گا، میں اسے نااُمّید نہیں کروں گا، میں دُعاؤں کو قبول فرمانے والا ہوں، میں توبہ کرنے والوں کو ان کی قبروں سے اس طرح اُٹھاؤں گا کہ وہ مسکراتے ہوں گے اور ان کی دُعائیں قبول ہوں گی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تَوبہ کرنے والوں کی شان ہے، وہ قبروں سے مسکراتے ہوئے اُٹھیں گے اور جو تَوبہ کی طرف نہیں بڑھتے، گناہ نہیں چھوڑتے، ضِدّ کرتے ہیں، گُناہوں پر اَڑتے ہیں، آج نہیں کل، کل نہیں پرسوں، پرسوں سے اگلے مہینے، اگلے مہینے نہیں رمضان میں،

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان الامانۃ والتوبۃ، صفحہ: 82۔

اس رمضان نہیں آئندہ رمضان توبہ کرلوں گا، یُوں آج کل، آج کل کرتے ہوئے توبہ میں ٹال مٹول کرتے رہتے ہیں، آخر بغیر توبہ کئے ہی قبر کے گڑھے میں اُتر جاتے ہیں، قبروں سے اُٹھتے وقت ان کا حال کیا ہوگا؟ سن لیجئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ گنہگار لوگ...!! ان میں سے جو بغیر توبہ کئے موت کے گھاٹ اُترے گا، روزِ قیامت اللہ پاک انہیں قبروں سے ایسے ہی اُٹھائے گا، جیسے یہ دُنیا میں تھے، جب بھی کھڑے ہوں گے، چکرا کر گر جائیں گے۔ (1)

اے عاشقانِ رسول! ابھی ہمارے پاس وقت ہے، ہم زندہ ہیں، توبہ کی طرف بڑھ جائیے! آج اور ابھی سے ہی سچّی ندامت کے ساتھ، اپنے گُناہوں کو یاد کرکے روتے ہوئے اللہ پاک کے حُضور سچّے دِل سے پکّی توبہ کرلیجئے! اور یہ پکّا ارادہ کرلیجئے کہ آج کے بعد کوئی گُناہ نہیں کریں گے۔ اللہ پاک ہمیں گناہوں سے بچنے اور بار بار توبہ کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے ساتھ وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لینے کی عادت بنا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **ہفتہ وار اجتماع** ہے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار اجتماع ہوتا ہے، اس میں تِلاوت،

(1)... ابن ماجہ، کتاب الحدود، باب المخنثین، صفحہ: 422، حدیث: 2613 خلاصۃً۔

نعت، سُنّتوں بھرا بیان، ذِکْر اور رِقّت انگیز دُعا کروائی جاتی ہے **آپ سے اِلتجا ہے** آپ بھی **ہفتہ وار اجتماع** میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہوگی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا[1] الحمد للہ! **ہفتہ وار اجتماع** میں ذِکْر ہوتا ہے عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملتا ہے نیک صحبت میں بیٹھنا اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ایک اَہَم بَرَکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، **ہفتہ وار اجتماع** میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

لٹیرے کی توبہ

کراچی میں ایک مَقام پر اَمیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا بیان تھا، ایک اسلامی بھائی اس اجتماع میں شرکت کی غرض سے چلا، جیسے ہی ایک تنگ و تاریک گلی میں مُڑا، ایک لُٹیرے نے گلے پر خنجر رکھ دیا اور گرج کر کہا: جو کچھ ہے، نِکال دو۔ اُس اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: جو آپ کو ملتا ہے لے لیجئے، لٹیرے نے جیبوں کی تلاشی شروع کی، کسی جیب سے عِطْر کی شیشی، تو کسی سے تسبیح نِکلی۔ لُٹیرے نے غصّے میں آکر کہا: کہاں جا رہے ہو؟ اسلامی بھائی نے نہایت نَرمی سے کہا: ہمارے شَیْخِ طَرِیْقَت، امیرِ اہلسنت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کا بیان ہے، اُس میں شرکت کے لئے جا رہا ہوں۔ یہ سن کر لُٹیرا خاموش ہو گیا، خاموشی سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اسلامی بھائی نے اسے نیکی کی دعوت دیتے ہوئے کہا: آپ بھی

---

1 ... مسلم، کتاب الذکر والدّعا... الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

اجتماع میں چلئے! دِھیمے لہجے اور نرم آواز میں دی ہوئی پُر خُلوص دعوت اَثر کر گئی، لُٹیرا بولا: چلو میں بھی چلتا ہوں۔

اجتماع میں پہنچ کر اَمیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی زِیارَت کی، بیان سُنا، اجتماع کے بعد اس لٹیرے نے نیکی کی دعوت دینے والے اس اسلامی بھائی کو خنجر پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ رکھ لیں، اب مجھے اس کی حاجَت نہیں کیونکہ میں اپنے گُناہوں سے سچّی توبہ کرکے اَمیرِ اَہلسنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے ذریعے غوثِ اَعْظَم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا مُرید اور عطاری ہو گیا ہوں۔

چور ڈاکو آوندے نیں نَمازی بن جاندے نے | عاشق لندن پیرس دے حاجی بن جاندے نے
مِٹھا مُرشِد ویکھو تقدیراں اے سنوار دا | میرا پیر میرا پیر میرا پیر میرا پیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بہارِ شریعت (Bahar e shariyat) موبائل اپلی کیشن

اےعاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** اِسمارٹ فون (Smart phone) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل اپلی کیشنز جاری کی جا چکی ہیں، جن میں سے ایک موبائل اپلی کیشن ہے: بہارِ شریعت۔ ❁ مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی بہت اعلیٰ کتاب **بہارِ شریعت** کی تینوں جلدیں اس اپلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁ اس اپلی کیشن میں بک مارک کی سہولت موجود ہے ❁ فہرست موجود ہے اس کے ساتھ ساتھ فہرست میں سرچ کا آپشن بھی موجود ہے ❁ میٹر کو سلیکٹ کرنے، کاپی کرنے اور شئیر کرنے کا آپشن بھی موجود ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیْ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو اپنے آپ کو ملامت کرے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجئے تاکہ کوئی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ❀ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجئے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا، **ترجمہ:** اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) ❀ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے ❀ دوپہر کو قَیلُولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مُسْتَحَب ہے ❀ سونے میں مُسْتَحَب یہ ہے کہ باطہارت سوئے کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو رخسار (یعنی گال) کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر ❀ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہو

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... مسند ابی یعلٰی، جلد:4، صفحہ:121، حدیث:4915۔

گا سوائے اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا ❀ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تَھْلِیْل و تَسْبِیح و تَحْمِیْد پڑھے (یعنی لَآاِلٰہَ اِلَّا اللہُ، سُبْحَانَ اللہِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مرتا ہے قیامت کے دن اسی پر اٹھے گا ❀ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھئے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ **ترجمہ:** تمام تعریفیں اللہ پاک کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ❀ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر 10 سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سلانا چاہیے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنی عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے بڑے) مردوں کے ساتھ بھی نہ سلائیے ❀ لڑکا جب حدِ شہوت کو پہنچ جائے تو وہ مرد کے حکم میں ہے ❀ نیند سے بیدار ہو کر مسواک کیجئے ❀ رات میں بیدار ہو کر تہجد ادا کیجئے تو بڑی سعادت کی بات ہے۔[1] **فرمانِ مصطفٰے** صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم: فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔[2]

میں سو جاؤں یا مصطفٰے کہتے کہتے | کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ: 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

---

1 ... 550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 38-40۔

2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب: فَضْلِ صَوْمِ الْمُحَرَّم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔

رب کے در پر جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 670، 671 ملتقطاً۔

2 ...اَفضلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾رَحمت کے ستّر(70)دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾چھ(6)لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہ عنہ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
4 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شَبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

---

1 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
2 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
3 ... تاریخ اِبنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔